کرنے کا استدلال کیا جاتا ہے۔ (فتاویٰ اہلحدیث: جلد۲/ص ۲۷۸)

❸ اس کا جواب پہلے گزر چکا ہے۔

❹ بارش میں نمازیں جمع کرنا ایک شرعی عذر ہے جس کے لئے مسجد کا وجود شرط نہیں لہٰذا ایسی صورت میں عورتیں بھی گھر میں نمازیں جمع کرسکتی ہیں۔ ملاحظہ ہو، مجموع فتاویٰ شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز (ج۴/ص۴۷۴)

شدید غصہ کی حالت میں طلاق

❁ **سوال:** محمد وسیم نے اپنی منکوحہ مدخولہ بیوی مسماۃ ف کو دس بارہ سال قبل خانگی تنازع کے دوران بحالتِ غصہ ایک طلاق زبانی دی۔ دس روز بعد دورانِ عدت ہی رجوع کرکے مطلقہ کو آباد کرلیا تھا۔

۴/۵ سال بعد پھر خانگی تنازع کی وجہ سے بحالتِ شدید غصہ، جس میں وہ گھر کی اشیا کو توڑ پھوڑ کرتا ہے اور مرنے مارنے پر تل جاتا ہے، بیوی کو قتل کردینے یا خودکشی کرلینے کا مضبوط عزم کرلیتا ہے، یہ سب کچھ شدید غصہ کی وجہ سے ہوتا ہے حتیٰ کہ وہ جنونی حد تک غصہ کی کیفیت میں مبتلا ہوجاتا ہے اور طلاق دے بیٹھتا ہے۔ حواس بحال ہونے پر وہ اس عمل پر شدید نادم ہوتا اور روتا ہے۔ پھر اس طلاق میں بھی دورانِ عدت رجوع کرلیا جاتا ہے۔

تیسرے موقعہ پر مارچ ۲۰۰۶ء میں پھر بعینہٖ متذکرہ بالا کیفیت یعنی شدید غصہ، جنونی غصہ کی حالت میں اس نے پھر طلاق دے دی اور واضح ہو کہ پہلے موقعہ کے علاوہ دوسرے دونوں موقعوں پر وہ ایک مجلس میں دو دفعہ دہرا کرکہتا ہے کہ میں تمہیں طلاق دیتا ہوں، طلاق دیتا ہوں۔ کیا عدت ابھی تک باقی ہے؟ قرآن وسنت کی روشنی میں فتویٰ درکار ہے کہ کیا دوسرے اور تیسرے موقعہ پر شدید غصہ والی طلاق شرعاً واقع ہوگئی یا نہیں؟ اور کیا ایک مجلس کی مکرر طلاق ایک ہوتی ہے یا متعدد؟ اور کیا وہ اب رجوع کرسکتا ہے یا نہیں؟ (محمد وسیم چوہدری، لندن)

جواب: غصہ کی بالا کیفیت پر اگر گواہ موجود ہیں تو دوسری اور تیسری طلاق واقع نہیں ہوئی، بصورتِ دیگر رجوع کی گنجائش نہیں، یہاں تک کہ دوسرے شوہر سے نکاح کرے۔ نیز واضح ہو کہ ایک وقت میں متعدد طلاقیں راجح مسلک کے مطابق ایک ہی شمار ہوتی ہیں۔ پہلی صورت

© rasailojaraid.com